13892 ـ ہوا خارج ہونے کا شك

سوال

برائے مہربانی مجھے دوران وضوء یا بعد میں ہوا خارج ہونے کے بارہ میں احادیث کے متعلق معلومات فراہم کریں، اور اس سوچ کے متعلق بھی معلومات فراہم کریں کہ اگر انسان کے معدہ میں کوئی حرکت محسوس ہو یا ہوا خارج ہونے کی آواز سنے تو اس کے لیے وضوء کرنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب انسان کو ہوا خارج ہونے کا یقین ہو تو اس سے وضوء کرنا واجب ہے، لیکن اگر صرف پیٹ میں حرکت یا ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو اس کی طرف توجہ نہیں کی جائيگی، پیٹ میں صرف حرکت یا ہوا خارج ہونے کا وہم ہونے سے وضوء نہ ٹوٹنے کی دلیل صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے:

عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایك شخص نے شکایت کی کہ اسے نماز میں کچھ محسوس ہوتا، تو کیا وہ نماز ترک کر دے؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہیں حتی کہ تم آواز سنو یا ہوا خارج ہونے کی آواز سنو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1915) صحیح مسلم حدیث نمبر (540).

امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں ہتے ہیں:

یہ حدیث اشیاء کو اپنی اصل پر باقی رکھنے کی دلیل ہے حتی کہ اس اصل کے خلاف کوئی دلیل مل جائے، اور اس پر پیدا ہونے والا شك کوئی ضرر و نقصان نہیں دیگا. اھـ

اور ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جمہور علماء کرام نے اس حدیث پر عمل کیا ہے " اھـ

ان شکوك و شبہات کی طرف توجہ دینے سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے اس لیے اس کی طرف توجہ ہی نہیں کرنی چاہیے، صرف ہوا خارج ہونے کے یقین ہونے کی صورت میں ہی وضوء کرنا واجب ہوگا.

امام نووی رحمہ اللہ کہتےہیں:

" قولہ صلی اللہ علیہ وسلم : " حتی کہ وہ آواز سنے یا پھر بدبو پائے "

ان کا کہنا ہے: ان دو اشیاء میں سے کسی ایك کا وجود معلوم کر لے مسلمانوں کے اجماع کے مطابق سننا اور سونگنا شرط نہیں. اھـ

یہاں علم سے مراد یقین کرنا ہے.

واللہ اعلم .